گوشہ اسلامک اکیڈمک فورم (سندھ)

مرتب: پروفیسر عبدالصمد

روداد ساتویں سالانہ صوبائی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کانفرنس ۲۰۱۵ء

مرکزی عنوان: نبوی نظام کا قیام اور اس کا طریقہ کار سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روشنی میں

Topic : "Establishment of Nabvi Systam and its Methodology in the Light of Seerat -e- Tayyebah"

ہائر ایجوکیشن تمام یونیورسٹیز کو سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چیئر قائم کرنے کا مشورہ دے اور قیام میں معاونت کرے۔ڈاکٹر سلیمان ڈی محمد وائس چانسلر وفاقی اردو یونیورسٹی

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر سطح پر نصاب کا حصہ بنایا جائے۔

مفتی فیروز الدین ہزاروی، سابق مشیر مذہبی امور سندھ

پاکستان کا قیام قوانین الہیہ کے نفاذ کے لیے تھا، یہی اس کی بقاء اور دوام کا ضامن ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر احمد اقبال قاسمی

ساتویں صوبائی سیرت کانفرنس کا انعقاد اور مجلہ علوم اسلامیہ کی مسلسل اشاعت بڑی علمی خدمت ہے۔ڈائریکٹر کالجز کراچی

پورے سندھ میں سیرت کانفرنسوں کا انعقاد کیا جائے، اس کے ذریعہ رواداری کا فروغ ہوگا۔ڈاکٹر کرم حسین ڈائریکٹر کالجز لاڑکانہ

سرسید گورنمنٹ گرلز کالج میں بعنوان: ''نبوی نظام کا قیام اور اس کا طریقہ کار سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روشنی میں'' اسلامک اکیڈمک فورم (صدر پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی الازہری) کے زیر اہتمام سالانہ صوبائی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کانفرنس کا انعقاد ہوا، جس میں حیدر آباد، سکھر، لاڑکانہ، جامشورو، خیر پور، پنو عاقل، گھوٹکی، ہری پور، تربیلہ (خیبر پختون خواہ)، اسلام آباد سے سیرت نگار، پروفیسرز، ڈاکٹرز، علماء و محققین حضرات نے بڑی تعداد میں شرکت کی، اردو، عربی، انگریزی اور سندھی

میں اپنی تحقیقات وتجاویز پیش کیں۔

ڈاکٹر محمد بلال نے تجاویز کو کانفرنس کے اعلامیہ کی صورت میں پیش کیا۔ جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ○ہائر ایجوکیشن تمام یونیورسٹیز کو سیرت النبی ﷺ چیئر قائم کرنے کا مشورہ دے اور قیام میں معاونت کرے۔ ○سیرت النبی ﷺ کو ہر سطح پر نصاب کا حصہ بنایا جائے۔ ○ربیع الاوّل میں وفاقی و دیگر صوبائی حکومتوں کی طرز پر سندھ حکومت بھی سیرت کانفرنس کا انعقاد کرے۔ ○ٹیوی چینلز و اخبارات سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ یکم تا ۱۲ ربیع الاوّل سیرت النبی ﷺ پر خصوصی صفحات شائع کئے جائیں اور خصوصی پروگرام نشر کئے جائیں۔ ○اسلامیات کے اساتذہ کو تدریسی و تحقیقی ٹریننگ پر سعودی عرب، مصر، ملائیشیا و دیگر ممالک میں بھیجا جائے۔ ○اسلامک اکیڈمک فورم کے صدر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی الازہری نے اعلان کیا کہ ربیع الاوّل سے سندھ کے تمام بڑے شہروں میں سیرت النبی ﷺ پر سیمینارز کا انعقاد کیا جائے گا۔ جس سے وہ خصوصی خطاب کریں گے، اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے اسلامیات کے اساتذہ سے مطالبہ کیا کہ جلد سے جلد زیادہ سے زیادہ فورم کے ممبر بنیں تاکہ اسلامیات سے وابستہ اساتذہ کے مسائل حل کئے جائیں اور سیرت النبی ﷺ کو فروغ دیا جائے۔

ڈاکٹر سلیمان ڈی محمد وائس چانسلر وفاقی اردو یونیورسٹی نے صدارتی خطاب میں سیرت طیبہ ﷺ کی اہمیت کو اجاگر کیا اور ڈاکٹر صلاح الدین ثانی کی سیرت النبی ﷺ کی کتاب ''فلسفہ ختم نبوت اور اس کے تقاضے'' کی تقریب رونمائی کرتے ہوئے فرمایا اس میں بہت سے اہم علمی نکات پہلی دفعہ اہل علم کے سامنے آئے ہیں، یہ سیرت النبی ﷺ پر نئی تحقیق اور نئے طرز کا کام ہے۔

کانفرنس کی پہلی نشست کے مہمان خصوصی پروفیسر ڈاکٹر کرم حسین وادھو ڈائریکٹر کالجز لاڑکانہ تھے، اور صدر جلسہ مفتی فیروز الدین ہزاروی تھے۔ جنہوں نے فورم کے چیئرمین کو خراج عقیدت پیش کیا اور سیرت النبی ﷺ کے فروغ پر زور دیا۔

دوسری نشست کے صدر وائس چانسلر وفاقی اردو یونیورسٹی تھے، مہمان خصوصی پروفیسر انعام احمد ڈائریکٹر کالجز کراچی تھے۔ مہمان اعزازی پروفیسر تنویر خالد پرنسپل سرسید گرلز کالج تھیں۔ کلیدی خطاب پروفیسر ڈاکٹر احمد اقبال قاسمی سابق چیئرمین اسلامک کلچر سندھ یونیورسٹی کا تھا۔

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر عبدالحی مدنی نے فن تعمیرات و مدنی توسیعات پر مقالہ پیش کیا، پروفیسر مفتی نواب نفیس صاحب نے مقالہ پر اپنا تجزیہ پیش کرتے ہوئے مقالہ کو بہترین آئیڈیا قرار دیا۔

پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ہاشمی نے وائس چانسلر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی نمائندگی کرتے ہوئے پیغام پڑھ کر سنایا اور پرمغز خطاب کیا، ڈاکٹر جہاں آراء لطفی نے بچوں کے حقوق پر، ڈاکٹر کہکشاں پروفیسر نصرت اور ڈاکٹر عائشہ اور ڈاکٹر محمد آصف نے نظام معاشرت پر مقالہ پیش کیا، ڈاکٹر محمد عاطف راؤ، ڈاکٹر ضیاء الدین، ڈاکٹر ارشد، پروفیسر محمد شمیم اور مفتی محمد طلحہ نے خواتین کے مقام اور ان کے حقوق پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر عبید احمد خان، مولانا قاری محمد شعیب (ہری پور) اور مولانا شمس الدین اندھڑ نے اپنے تجزیاتی تبصرہ میں ان کے خیالات وتحقیقات کو سراہا۔

پروفیسر ڈاکٹر زین العابدین، پروفیسر ڈاکٹر ناہید آرائیں اور ڈاکٹر عبدالوحید اندھڑ اور پروفیسر حافظ محمد ریحان، پروفیسر حبیب النبی اور ڈاکٹر عبد اللہ کوثر نے نظام تعلیم وتربیت پر تحقیقی مقالات پیش کئے، پروفیسر عبدالصمد نے نظام زکوٰۃ، پروفیسر حسنہ بانو نے نظام عدل، پروفیسر ڈاکٹر مخدوم روشن اور پروفیسر الوینہ نے نظام امور خارجہ پر تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ ڈاکٹر ثناء اللہ بھٹو نے اپنے تجزیاتی خطاب میں اسے سیرت پر اچھی کوشش قرار دیا۔ پرفیسر وصی فصیح نے بیت المال پر، ڈاکٹر محمد اشتیاق نے اسٹیبلشمنٹ آف دین وخلافت کے موضوع پر تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ سوڈان کے عالم دین موسیٰ حمیسو نے نبوی نظام حکومت پر روشنی ڈالی، ڈاکٹر ادریس آزاد اور ڈاکٹر عبدالرزاق نے نظام عدل پر، ڈاکٹر عبدالقادر چاچڑ نے غیر مسلموں کے حقوق پر مقالہ پیش کیا، پروفیسر عبدالودود نے مقالات پر تبصرہ کیا۔ ڈاکٹر صلاح الدین ثانی نے ڈاکٹر عبدالحی، ڈاکٹر محمد اشتیاق اور پرنسپل سرسید کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور اعلان کیا کہ تمام مقالات دسمبر میں مجلہ علوم اسلامیہ کے سیرت نمبر کی صورت میں شایع ہوں گے۔ قاری مبیث احمد نعیمی نے تلاوت کی، قاری محمد حسین آرائیں نے نعت پیش کی، پروفیسر عبدالصمد نے اسٹیج سیکریٹری کے فرائض انجام دیئے۔

کانفرنس کے تمام شریک سیرت نگاروں اور مہمانوں کو شیلڈز، بیگ فورم کے صدر کی سیرت النبی ﷺ پر تصنیف ''فلسفہ ختم نبوت'' پیش کی گئی۔ کانفرنس کے سیرت کوئز میں حصہ لینے والے سرسید کالج، عبداللہ کالج اور صفہ یونیورسٹی کے طلباء وطالبات کو کتب سرٹیفکیٹ وانعامات سے نوازا گیا اور جملہ شرکاء کو ظہرانہ دیا گیا۔

ذیلی عنوانات

- نظام حکومت، (خلافت، امارت اور وکالت) تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
- نظام تربیت تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
- نظامِ تعلیم تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں

- نظام احتساب تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
- نظام عدل تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
- نظام معاشرت تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
- نظام عدالت تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
- نظام کفالت تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
- نظام بیت المال تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
- نظام امور خارجہ تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
- نظام زکوۃ، صدقات اور انفاق فی سبیل اللہ تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
- خواتین کا مقام وحقوق تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
- غیر مسلم ذمیین کا مقام وحقوق تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں
- معذوروں کا مقام وحقوق تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں

معزز قارئین مجلہ حسب سابق ۲۰۱۵ء میں بھی پیش کیا جا رہا ہے، میں نے بحیثیت چیف آرگنائزر (ساتویں) سالانہ صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد کراچی کے سرسید گورنمنٹ گرلز کالج کراچی میں انعقاد کیا گیا۔ یہ کانفرنس صوبائی سطح پر منعقد کی گئی تھی، لیکن الحمدللہ قومی کانفرنس میں تبدیل ہوگئی تھی۔

کانفرنس میں ہر سطح کی نمائندگی موجود تھی۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے وائس چانسلر کی نمائندگی، پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ہاشمی کر رہے تھے۔ جنہیں وائس چانسلر نے اپنی جانب سے نمائندگی کے لئے اسلام آباد سے بھیجا تھا۔ مولانا قاری محمد شعیب صاحب مہتمم مدرسہ امداد العلوم ہری پوری ہزارہ سے تشریف لائے۔ پروفیسر ڈاکٹر آصف علی خان نے تربیلہ ڈیم سے اپنا تحقیقی مقالہ ارسال کیا، بیماری کے سبب تشریف نہ لا سکے۔ سوڈان کے عالم دین نے خصوصی خطاب فرمایا۔ جامعہ کراچی، وفاقی اردو یونیورسٹی، شاہ عبدالطیف خیر پور یونیورسٹی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، فاسٹ یونیورسٹی، کے پروفیسرز شامل تھے۔ اسی طرح سندھ کے تمام بڑے شہروں حیدر آباد، میرپور خاص، لاڑکانہ، جامشورو، سکھر، پنوعاقل، گھوٹکی وغیرہ سے شرکت کی گئی، گورنمنٹ کے ساتھ پرائیویٹ اسکول، کالج یونیورسٹی سے بھی اساتذہ نے شرکت کی۔

مقالات، اردو، عربی، انگریزی اور سندھی میں پیش کئے گئے۔ یہ مقالات آپ اس شمارہ

میں ملاحظہ کررہے ہیں۔ اندرون سندھ سے شرکت میں اضافہ کئے لئے ۲۰۱۶ء کی آٹھویں سیرت النبی ﷺ کانفرنس حیدرآباد سندھ میں ستمبر ۲۰۱۶ء میں منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا ہے۔

حیدرآباد، لاڑکانہ، سکھر میں اسلامک اکیڈمک فورم کے یونٹ قائم ہوچکے ہیں۔ ممبر سازی کا عمل جاری ہے۔

''اسلامک اکیڈمک فورم'' کے زیر اہتمام اس کانفرنس میں مقالات پر تبصرے بھی کئے گئے اور مقالہ نگار کے پیش کردہ نکات سوال جواب کی شکل میں طلباء سے پوچھے بھی گئے اور صحیح جواب دینے والے کو انعامات سے بھی نوازا گیا۔

کانفرنس کے اختتام پر مہمانوں کی لنچ سے تواضع کی گئی اور مقالہ نگاروں کو سرٹیفکیٹ، بیگ، شیلڈ اور چیف آرگنائزر ڈاکٹر صلاح الدین الازہری کی کتاب بھی پیش کی گئی۔

اس موقع پر مہمانوں اور مقالہ نگاروں کے اسلامک اکیڈمک کے قیام کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا اور اگلی کانفرنس کے لئے نئے عنوانات پیش کئے اور موجودہ کانفرنس پر شاندار تاثرات کا اظہار کیا، جس میں سے منتخب تاثرات پیش خدمت ہیں۔

(ساتویں) سالانہ صوبائی سیرت النبی ﷺ کانفرنس ۲۰۱۵ء کے منتخب شرکاء کے تاثرات

علامہ مفتی فیروز الدین ہزاروی

سابق مشیر مذہبی امور وزیر اعلیٰ سندھ، ممبر سنڈیکیٹ کمیٹی ایل یو ایم ایچ داؤد انجینئرنگ

ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب نے حسب روایت سیرت النبی ﷺ کانفرنس منعقد کر کے خوب صورت سیرت کانفرنس کی روایت کو برقرار رکھا۔ ماشاء اللہ اسکالرز نے جن میں مرد و خواتین شامل تھے، خوب صورت تحقیقی مقالات پیش کئے۔ تمام کالجز، یونیورسٹیز میں اس قسم کے پروگرام مزید ہونے چاہئیں۔ اس میں اللہ کی رضا اور اصلاح نوجوانان و استحکام پاکستان مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ ماشا اللہ اسلامک اکیڈمک فورم سندھ یونیورسٹی اور کالجز میں ایک مؤثر اسلامی اخلاقی آواز ہے۔ تمام ٹیچرز کو فالو کرنا چاہئے۔ کرپشن کا خاتمہ، کالجز بندوش کا خاتمہ ہونا چاہئے،

تعلیم کو عبادت سمجھ کر حاصل کرنا چاہئے۔

پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ہاشمی

پروفیسر شعبہ فکر اسلامی، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

موضوع: ''نبوی نظام کا قیام اور اس کا طریقہ کار سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں'' وقت کی ایک اہم ضرورت اور درپیش مسئلہ ہے کیونکہ کسی بھی فکر اور نظام کی کامیابی کی ضمانت اس کا اسوۂ رسول ﷺ سے منسلک اور وابستہ ہوتا ہے۔ بمصطفی برساں خوش را کہ دین ہی است اگر یاد نہ رسیدی تمام لوہبی ست، اسلامک اکیڈمک فورم سندھ کی جانب سے اساتذہ کو ایک علمی و عملی فورم مہیا کرنا ایک بڑا کارنامہ ہے، جس کا سہرا ڈاکٹر صلاح الدین ثانی کے سر ہے، اس سلسلے میں آپ کا اخلاص اور قربانی دوسرے صوبوں کے اساتذہ کے لیے بھی مشعل رہا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر عبید احمد خان

سابق چیئرمین شعبہ اسلامیات جامعہ کراچی

بہت خوشی ہوئی ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب نے اس قدر خوبصورت انداز میں یہ پروگرام منعقد کیا۔ میں ان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

پروفیسر سہیل فاضل عثمانی

سابق ایسوسی ایٹ پروفیسر این ای ڈی یونیورسٹی کراچی/ سابق ناظم امور طلبہ این ای ڈی یونیورسٹی

عنوان: جامعیت رکھتا ہے۔ لیکن نیک و سعد کوشش و کاوش بھی تشنا، گفتا برخاستا تک نہیں ہونی چاہئے۔ بہتر ہو کہ عنوان کے مقالات سے ایسے نکات اور لائحہ عمل تربیت دیا جائے جو فی الحقیقت نبوی نظام کے قیام میں معاون ثابت ہو اور اس مقصد کے لیے عملی اقدامات کرنے والے افراد جماعتوں، تنظیموں کو جلا اور ولولہ دیا ہے۔ کیونکہ نبوی نظام کے قیام میں اگر واضح طریقہ کار سنت نبوی ﷺ کی روشنی میں طے ہو جائے تو پھر مختلف افراد اور گروہ، اور تنظیمیں یکسو ہو کر ایسی انقلابی جدوجہد کو شرمندۂ تعبیر کر سکتے ہیں کہ ہم نبوی نظام کے نبض سے عملی طور پر فیض یاب ہوں۔

اسلامک اکیڈمک فوم سندھ کی تشکیل ایک خوش آئندہ امر ہے۔ کفرو جہالت اور طاغوتی قوتوں کے دور مسموم میں بہار کا تازہ جھونکا ہے۔ لیکن اس سائنسی اور ٹیکنالوجی کے دور میں مواصلات و ترسیلات اور ربط و اشتراک کو بہرحال مؤثر ہونا چاہیے تاکہ مختلف لوگوں کی انفرادی کوششوں کو

اجتماعیت کی قوت کے ساتھ مؤثر ہونے کا ذریعہ بنایا جاسکے۔ ''حاکم ومحکوم'' کے حقوق و فرائض کے متعلق صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات'' ریاست اسلامی کے قیام میں بنیادی نکات کی حیثیت میں توحید و رسالت آخرت۔ نئی نسل کو ان کے اسلامی فرائض کی انجام دہی کی تیاری کا طریقہ کار وغیرہ

پروفیسر ڈاکٹر عبدالحی مدنی

این ای ڈی یونیورسٹی کراچی (اسلامیات) ہومنٹیز ڈیپارٹمنٹ

بلاشبہ عصری ضروریات کے عین مطابق اہم عنوانات کا انتخاب کیا گیا جو کہ قابل تحسین ہے۔ اسلامک اکیڈمک فورم کی اشد ضرورت تھی، اب اسے منظم اور فعال بنانا ایک چیلنج ہے۔ نئی کانفرنس کے لیے عنوان: ''اسلامی ریاست کے خدوخال سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں'' یا بین المذاہب ہم آہنگی، طلباء کی ذمہ داریاں، تعلیمی اداروں کی اہمیت و احترام ہوسکتا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر عزیز الرحمن سیفی

اسسٹنٹ پروفیسر نیشنل یونیورسٹی فاسٹ کراچی

ماشاء اللہ کانفرنس بہت ہی اچھی تھی اور کانفرنس میں تحقیقی مقالات پیش کئے گئے، پاکستان بھر سے علماء و اسکالرز تشریف لائے تھے۔ اسلامک اکیڈمک فورم اسکولز، کالجز اور یونیورسٹی سے وابستہ اساتذہ کرام کا مشترکہ فورم ہے اور اس طرح کے فورم کا قیام وقت کی بہترین ضرورت تھی، اور یہ فورم قائم کر کے ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب نے وقت کی اہم ضرورت کو پورا کرلیا ہے۔ نئے سیمینار کا انعقاد کرنا چاہیے، معاشرے کے مسائل پر اور انسانی حقوق کے حوالہ سے۔

پروفیسر ڈاکٹر حافظ زین العابدین سوڈھیر

اسسٹنٹ پروفیسر یونیورسٹی آف سندھ جامشورو، شعبہ عربی

حمد وثنا کے بعد صوبائی سیرت کانفرنس بہترین تھی، پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی کا یہ کام بہت اچھا، بہت پیارا لگا یہ میرا پہلا پروگرام تھا۔ اسلامک اکیڈمک فورم کے پروگرام کالج اسکول اور یونیورسٹی میں ہونا چاہیے، اساتذہ کو اسمیں زیادہ سے زیادہ شریک ہونا چاہیے اس سے تعلیم کی نشوونما بہتر ہوتی ہے۔ نئی کانفرنس بعنوان: سیرت طیبه صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جی روشنی میں اولاد جی تربیت۔ ہونی چاہئے۔

پروفیسر حافظ محمد شفیق

اسلامک اسٹڈیز شہید ذوالفقار علی بھٹو گورنمنٹ کالج، اورنگی ٹاؤن، کراچی

محترم آپ نے عنوان بہت اچھا منتخب فرمایا ہے۔ یہ وقت کی ضرورت ہے: نبوی نظام کا قیام سیرت طیبہ کی روشنی میں'' وقت کی ضرورت ہے، یہ کانفرنس نبوی نظام کے قیام میں مددگار ہوگی۔ اسلامک اکیڈمک فورم ایک بہت ہی عمدہ اور اعلیٰ ادارہ ہے، ہمیں امید ہے یہ ادارہ آگے چل کر پاکستان کی سطح پر مشہور ہوگا۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق گھانگھرو

صدر: شعبہ اسلامیات مہران یونیورسٹی جامشورو، حیدرآباد

موجودہ گلوبل عصری دور میں حضور ﷺ کے نظامِ حکومت کے شعبہ جات کے قیام کے طریقہ کار پر جامع کانفرنس کا انعقاد ایک بڑی سعادت ہے، جس میں سندھ کے اساتذہ اور محققین کو جمع کر کے ایک بڑی علمی و دینی خدمت سر انجام دی گئی ہے منتظمین مبارکباد کے مستحق ہیں، اللہ تعالیٰ منتظمین اور شریک ہونے والے تمام شرکاء کی سعی کو قبول فرمائے۔ اسلامک اکیڈمک فورم پوری سندھ کے اساتذہ کا تعلیمی فورم ہے، اور یہ پہلی کوشش ہے، جس میں پوری سندھ کے علماء اور فضلا کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا ہو کر علمی و تحقیقی کام کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد ارشد

بحریہ کالج کراچی

ماشاء اللہ ڈاکٹر پروفیسر صلاح الدین ثانی صاحب کی بہت ہی عمدہ اور بہترین کوشش ہے، یہاں لکھنے اور پڑھنے والوں کو بہترین پلیٹ فارم مہیا کیا جاتا ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ بغیر کسی مالی تعاون کے اساتذہ اس میں شرکت کرتے ہیں اور ان کے مقالات اس میں شائع ہو کر بہت جلد ان تک پہنچ جاتے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر مخدوم محمد روشن صدیقی

ایسوسی ایٹ پروفیسر (اسلامک کلچر)، گورنمنٹ کالج کالی موری، حیدرآباد

آج کا یہ موضوع اہم ترین موضوع ہے، کیونکہ اسلامک نظام کے سواء مسلمان کی زندگی ادھوری ہے یہ کام ہمارے لیے عبادت کی حیثیت رکھتا ہے اور اسلامی نظام ہی میں نہ صرف مسلمانوں کا

بلکہ پوری انسانیت کے مسائل کا حل موجود ہے۔ اسلامک اکیڈمک فورم نے بہت ہی بہتر کام کا آغاز کیا ہے، حالات حاضرہ کے تناظر میں اس کی بہت ضرورت تھی، جدید مسائل جو عوام الناس کو پیش آتے ہیں، ان پر بھی کانفرنس منعقد کرنا چاہئے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس آزاد سومرو

پروفیسر گورنمنٹ آرٹس اینڈ کامرس کالج لاڑکانہ سندھ

موجودہ دور میں سیرت النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر کانفرنس کا انعقاد وقت کی ضرورت ہے۔ محترم پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب اور ان کے معاونین کا یہ عمل عبادت میں بھی شامل ہے اور معاشرتی اصلاح کے لیے بھی مثبت اثر پذیر ہے، اللہ تعالیٰ انہیں سلامت رکھے اور تاحیات خدمات اسلامیہ سے ہمکنار رکھے۔ ضرورت ہے سندھ کے مختلف اضلاع میں اساتذہ کے یونٹ بنائے جائیں۔

پروفیسر خالدہ پروین

گورنمنٹ ڈگری کالج اورنگی ٹاؤن ۷۔سی

بہترین کاوش اور عظیم اصلاحی پروگرام اور ہر شخص کے لیے مشعل راہ اور آج کی سب سے بڑی ضرورت اور بہت ہی خوبصورت پھولوں کا گلدستہ ہے (سرنمائے کانفرنس) اللہ کا شکر ہے کہ اس اچھی محفل کو سجانے کی توفیق دی۔ اسلامک اکیڈمک فورم سندھ کی جتنی ضرورت آج ہے شاید کبھی نہ ہو۔ میں خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔ حسنِ اخلاق میزانِ عمل کی سب سے بھاری نیکی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر سیدہ کہکشاں ہاشمی

شعبہ اسلامیات، وفاقی اردو یونیورسٹی، گلشن اقبال کیمپس، کراچی

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے ہم تیرے ہیں یہ جہاں چیز کیا ہے لوح و قلم تیرے ہیں

عصر حاضر کے دور میں سیرت النبی ﷺ کا انعقاد بہت ضروری ہے، کیونکہ نفسانفسی اور کشمکش کا دور ہے اور اس دور میں نبی کریم ﷺ رول ماڈل ہیں اور اس کو عملی طور پر نافذ کرنے کی کوشش کرنا چاہیے تاکہ ہم سب کا دل نور مجسم کی روشنی سے منور ہوسکے اور کانفرنس کا انعقاد وقت کی ضرورت ہے۔ اسلامک اکیڈمک فورم سندھ کا قیام خوش آئند ہے تاکہ تمام اساتذہ کو ایک پلیٹ فارم پر آنے کا موقع ملے اور اس میں مزید بہتری پیدا ہوگی اور اس پلیٹ فارم کے ذریعے پیغام دوسروں تک

پہنچ جائے گا، اور امت مسلمہ متحد ہوگی جو وقت کی ہے۔ضرورت اگلی کانفرنس کے لئے عنوان: ''عصر حاضر میں یہود ونصار خواتین سے نکاح کی شرعی حیثیت''۔ اسلامک اکیڈمک فورم کے تحت اساتذہ کو متحد ہونے کی ضرورت ہے اور اہم مسئلہ معاش اور معیشت اور آپس میں حقوق اور فرائض اور انسانیت کا احترام ہے۔

ڈاکٹر علی خان

ہیڈ ماسٹر

ماشاء اللہ بہت ہی اچھا عنوان ہے۔ سیرت النبی ﷺ کانفرنس کا انعقاد ڈاکٹر صلاحؒ الدین ثانی صاحب اور ان کے ساتھیوں کا عظیم کارنامہ ہے۔ یہی عنوانات ہماری تاریخ کے عنوان ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابی عطا فرمائے آمین۔ اسلامک اکیڈمک فورم کی خدمات سے متعلق پہلی مرتبہ معلوم ہوا، تعارف ہوا، بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں، ہم معمارانِ قوم کو اس فورم کے ذریعے اسلامی لائف گزارنے کی طرف مائل کر سکتے ہیں اور اپنے اسلامی وقومی مقاصد حاصل کر سکتے ہیں انشاء اللہ۔

پروفیسر حُسنہ بانو صاحبہ

عبداللہ گورنمنٹ گرلز کالج، برائے خواتین ناظم آباد کراچی

بہترین پروگرام ہے، اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں اور سیمینار سے بہت اعلیٰ تعلیمات کا حصول ہوتا ہے، بہت ہی مفید معلومات جو معلوم نہیں ہوتیں معلوم ہوتیں ہیں اور اتنی مفید گفتگو کی گئی کہ مجھے فخر محسوس ہوا کہ میں بھی اس میں شریک ہوں۔ اسلامک اکیڈمک فورم کے تحت منعقدہ اس پروگرام میں شریک ہوکر میں خوش ہوں، اور اس میں اپنی شمولیت پر فخر کرتی ہوں۔ نئی کانفرنس کے لئے عنوان: انسان اپنے کردار کو کیسے سنوار سکتا ہے؟ انسانیت کی معراج تعلیمات نبوی کی روشنی میں۔ معاشرے کو بدلنے سے مختلف مسائل پیدا ہوتے ہیں، ملاوٹ اشیاء، کاروبار کے متعلق تعلیمات۔

پروفیسر محمد ریحان خان

لیکچرار اسلامیات گورنمنٹ کالج لانڈھی

یہ کانفرنس بہت خوب ہے، اللہ پاک جزائے خیر عطا فرمائے۔ اسلامک اکیڈمک فورم کی زیادہ سے زیادہ تشہیر ہونی چاہیے اور ہماری ہمدردیاں اور خدمات اس کے لیے حاضر ہیں۔

پروفیسر عمران الدین قریشی

لیکچرار گورنمنٹ کالج نارتھ ناظم آباد کراچی

اس طرح کے سیرت النبی ﷺ کے پروگرام عصر حاضر کی انتہائی اہم ضرورت ہیں۔ ہم جس طرح سیرت سے ناواقف ہیں وہ ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ میں اس کانفرنس کے مندوبین اور انتظامیہ کے لیے دعا گو ہوں، قابل مبارکباد ہیں۔ اسلامک اکیڈمک فورم سندھ بلاشبہ اپنے تمام مقاصد کو بڑے احسن طریقے سے انجام دے رہی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ سیرت النبی ﷺ کا اگلا موضوع: ''سرکار دو عالم ﷺ کی معاشی منصوبہ بندی'' ہونا چاہیے۔

پروفیسر وقار فاطمہ صدیقی

شعبہ تاریخ عام، گورنمنٹ ڈگری گرلز کالج گلستان جوہر۔ ۱۳ کراچی

میرے خیال میں سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے تمام موضوعات پر کانفرنس منعقد کی جاتی رہنی چاہیے تاکہ نوجوان نسل کی تعلیم و تربیت میں مددگار ہوں، اس لیے کہ نبوی نظام کے قیام اور اس کے طریقہ کار کے حوالے سے آگاہی حاصل ہو۔ اسلامک اکیڈمک فورم سندھ میں اسلامک اسٹڈیز کے علاوہ دیگر مضامین کے اساتذہ کو بھی شامل کرنا چاہیے تاکہ ہم سب بھی سیرتِ نبوی ﷺ کے ہر پہلو سے مستفید ہوسکیں۔ موجودہ دور میں مسلمانوں کے علاوہ دیگر مذاہب کے لوگوں کی تعلیم و تربیت کے لیے ایسی کانفرنس کا انعقاد ضروری ہے۔

پروفیسر ناصر الدین

ایسوسی ایٹ پروفیسر، پاکستان شپ آنرز گورنمنٹ کالج نارتھ ناظم آباد کراچی

آج کل کے ابتر معاشرے میں ایسے دینی پروگرام کا انعقاد کرنا بہت خوش آئند بات ہے۔ دنیا کے تمام معاشی اور معاشرتی نظام ناکام ہیں سوائے اس نظام کے جو پیارے رسول ﷺ نے دیا ہے۔ جن لوگوں نے اس خوبصورت پروگرام کو ترتیب دیا ہے اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے آمین۔

پروفیسر شمس الدین اندھڑ

ھالیجی شریف، پنوعاقل ضلع سکھر سندھ

سیرت النبی ﷺ کانفرنس منعقد کرنا بہت اچھا پروگرام ہے، اس کا انتظام بہت اچھا ہے، ایسے پروگرام ہونے چاہئیں۔ اس اسلامک اکیڈمک فورم کے تحت یونیورسٹی کے اساتذہ کا پروگرام بھی

ہونا چاہیے اور اساتذہ کو اس میں تعاون کرنا چاہیے۔

پروفیسر مسز عطیہ پروین

ایسوسی ایٹ پروفیسر، سرسید گورنمنٹ گرلز کالج ناظم آباد کراچی

نبوی ﷺ نظام کے قیام کے لیے اس طرح کے فورم پر مقالہ نگاری اور کانفرنس کا انعقاد ایک بہت مستحسن عمل ہے، ہمیں اپنے اسلامی ملک میں اس نظام کی ضرورت ہے۔ ہماری اگلی نسلوں کو اور موجودہ نوجوان نسل کو اس سلسلے میں رہنمائی بہت ضروری ہے۔ اسلامک اکیڈمک فورم سندھ کے تحت کانفرنس سیرت النبی ﷺ ہمارے لیے ہر شعبہ میں رہنمائی کا باعث ہے۔ بلاشبہ یہ ایک بہت نیک قدم ہے جو اسلامک اکیڈمک فورم نے اٹھایا ہے۔

پروفیسر عریشہ آگریا

بحریہ کالج ٹاور کراچی

نبی اکرم ﷺ کی سیرت اور نظام نبوی ﷺ پر روشنی ڈالنے کا بہترین موقع فراہم کیا گیا ہے۔ عنوان بھی بہترین ہے کیونکہ آج جتنی مصطفوی نظام کے نفاذ کی ضرورت ہے پہلے کبھی نہ تھی۔

پروفیسر سطوت فاطمہ

شعبہ: اسلامک اسٹڈیز، گورنمنٹ کالج برائے خواتین ناظم آباد

اس دفعہ کافی بارونق محفل لگی۔ طالبات سے سیرت النبی ﷺ کے جو سوالات پوچھے گئے اس نے ماحول پر اچھا تاثر ڈالا۔ آئندہ بھی ایسے ہی پروگرام کئے جائیں۔ یہ اسلامک اکیڈمک فورم سندھ کی ایک اچھی کوشش ہے، اسے جاری رہنا چاہیے۔

پروفیسر شمیم اختر

اسسٹنٹ پروفیسر (اسلامک اسٹڈیز) گورنمنٹ کالج برائے خواتین کورنگی نمبر ۴

سیرت النبی ﷺ سے متعلق جو عنوان منتخب کیا گیا وہ بہترین تھا۔ جو مقالات پیش کئے گئے ان پر سیر حاصل تبصرہ کیا جا چکا ہے۔ اس سے بہترین تبصرہ کرنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ اسلامک اکیڈمک فورم نے سیرت کانفرنس جیسے پروگرام کا انعقاد کر کے ایک عظیم کارنامہ انجام دیا ہے۔ ایسے پروگرام سالانہ نہیں بلکہ ماہانہ ہونے چاہئیں۔

پروفیسر سعیدہ پروین نقوی

سابق پرنسپل گورنمنٹ گرلز کالج کراچی

سالانہ صوبائی سیرت کانفرنس کا انعقاد بہترین کاوش ہے۔ کاش یہ تقاریر انسانی کردار اور عمل کو بدلنے میں معاون بھی ثابت ہوں، کچھ ایسا ہو کہ نفس میں بالیدگی آئی، انسان فکر بالیدگی کی طرف جائے۔ اگلی کانفرنس کے لیے عنوان ہونا چاہئے: انسانی فکر و کردار کی تعمیر میں سیرت کا حصہ

پروفیسر ڈاکٹر الوینا افسر

کراچی یونیورسٹی

تمام عنوانات بہت ہی اچھے اور خوب صورت ہیں، اگلی کانفرنس تصوف کے حوالے سے ہونا چاہیے۔

پروفیسر ڈاکٹر شاکر حسین خان

شعبہ علوم اسلامی جامعہ کراچی

ماشاء اللہ قبلہ پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی الازہری دامت برکاتھم عالی مبارک باد کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے اس پرفتن دور میں جہاں اسلامی سلطنت و دولت کا شیرازہ بکھرا ہوا ہے اور کوئی ریاست حقیقی اسلامی جمہوری نظام نافذ کرنے میں کامیاب نظر نہیں آتی۔ ڈاکٹر صاحب نے کانفرنس کا عنوان منتخب فرمایا ہے اور اس عنوان کے تحت مقالات پڑھے جا رہے ہیں، اس سے یقیناً اچھے اثرات وارد ہوں گے اور بہتر نتائج حاصل ہوں گے۔ اسلامک اکیڈمک فورم کے روح رواں ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب ہیں، جو قیادت کی صلاحیت رکھتے ہیں، ان کی نگرانی میں علمی و تحقیقی ہونے والے کاموں کے معاشرے پر اچھے اثرات وارد ہو رہے ہیں، اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کی عمر، علم اور صحت میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر ڈاکٹر عبد اللہ کوثر

صدر: شعبہ اسلامیات، بلدیہ جی ڈی بی بلدیہ ٹاؤن کراچی

لاسیما الشیخ الصلاح الدین الدکتور هو رجل من القرون الاولی أقدم علی انعقاد هذه الحفله المبارکة

و أدعو ان یعطی اللہ أجر الدارین۔

پروفیسر بشریٰ خاتون

سرسید گورنمنٹ گرلز کالج ناظم آباد کراچی

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

عبدالماجد پراچہ

سندھ گورنمنٹ پریس گورنر ہاؤس کراچی

ماشاء اللہ بہت بہترین انتظام کیا گیا تھا۔ امید ہے حضرت ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب آئندہ بھی اسی طرح سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کانفرنسیں اور پروگرامز منعقد فرماتے رہیں گے۔ مجھے اس مبارک کانفرنس میں شرکت کا موقع عنایت فرمایا اور شیلڈ سے نوازا جس کے لئے میں محترم ڈاکٹر صاحب کا دل سے شکرگزار ہوں۔

پروفیسر محمد شمیم اختر

فیکلٹی اسلامک اسٹڈیز، کراچی یونیورسٹی

ماشاء اللہ عنوان بہت ہی خوب ہے۔ اس عنوان سے معاشرے میں نظام نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے رواج پر کام کرنے والوں کو کافی سہولت ہوگی۔ اسلامک اکیڈمک فورم کو زیادہ سے زیادہ منظم کیا جائے اور رابطہ بڑھائیں۔ اس طرح کے فورم سے اساتذہ کو مشترکہ کام کرنے میں کافی سہولت ہوگی۔

پروفیسر عشرت مسعود ادھمی

لیکچرار، حیات الاسلام گرلز ڈگری کالج گلشن اقبال کراچی

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد ایک خوش آئند عمل ہے۔ مقررین نے جو عنوانات پیش کئے وہ سب کے سب انتہائی اہم اور ہماری زندگی کو سیرت کے مطابق ڈھالنے میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سیرت کانفرنس منعقد کرانے والوں کو جزائے خیر دے مجھے اور تمام اساتذہ کرام اور امت مسلمہ کو سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا آئینہ بنائے۔ (آمین) اسلامک اکیڈمک فورم ہم اساتذہ کرام کے لیے بہترین پلیٹ فارم جہاں سے ہم اپنے تدریسی عمل میں نکھار پیدا کرسکتے ہیں خصوصاً نئے آنے والے اساتذہ کے لیے یہ بہترین فورم ہے اور سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری زندگی کا حصہ بنانے میں معاون ہے۔

پروفیسر عبدالوہاب

لیکچرار، گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج پی آئی بی کراچی

سیرت النبی ﷺ کانفرنس خوش آئند ہے۔ موضوع کے اعتبار سے اچھا عنوان منتخب کیا گیا۔ اسلامک اکیڈمک فورم سندھ کی اچھی کاوش ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر عائشہ عشرت رضوی

اسلامک لرننگ جامعہ کراچی

پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی، پروفیسر ڈاکٹر بلال اور تمام اراکین قابل مبارکباد ہیں، بہت ہی نظم وضبط منظم طریقے سے پروگرام منعقد کیا گیا، اللہ تعالیٰ آپ سب کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور مزید نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پروفیسر یاسمین عبدالرزاق

لیکچرار، اسلامک اسٹڈیز، سرسید گورنمنٹ گرلز کالج کراچی

اس خوبصورت عنوان کی بدولت ہمیں نبوی نظام پر غور کرنے اور آنے والی نسل کو اس عنوان کی اور نبوی نظام کے نفاذ کی اہمیت اجاگر کرنے کا ایک بار پھر موقع ملے گا، اور انشاء اللہ اس کے عملی نفاذ کی راہ ہموار ہوگی۔

پروفیسر نصرت جہاں

پروفیسر ای۔ایم۔جی سی کالج گلستان جوہر کراچی

اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے، بہت بہترین کاوش ہے، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی خیروبرکت سے دنیا و آخرت سنوار دے (آمین ثمہ آمین)، اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ایک کامیاب بابرکت کوشش ہے، اللہ تعالیٰ اس کو تا قیامت جاری رکھے آمین۔ اسلامک اکیڈمک فورم کی یہ ایک اچھی کوشش ہے، اس طرح دینی معاشرتی تربیت، اخلاقی اور تعلیمی ہر طرح کی اصلاح و تربیت ہو سکے گی اور مواقع فراہم ہوں گے، صلاحیتوں کو ابھارنے کے لیے۔

پروفیسر سیدہ آسیہ حسنی

لیکچرار، اسلامک اسٹڈیز، مہران ڈگری کالج کراچی

پروگرام بہترین اور توجہ طلب ہے، عنوانات نہایت شاندار ہیں اور بہت سی معلومات میں اضافے کا سبب بنا، جزاک اللہ

پروفیسر انعام احمد

ڈائریکٹر کالجز کراچی

میں سیرت النبی ﷺ کانفرنس کے انعقاد پر تمام علماء اور خاص طور پر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ امید ہے کہ اس طرح کی کانفرنس طلبا اور طالبات ہیں، ہمارے نبی ﷺ کی سیرت اور زندگی کے بارے میں بہت معاون ہوں گی۔ اسلامک اکیڈمک فورم کی جانب سے آنے والی نسلوں کو سیرت النبی ﷺ سے متعلق معلومات اور شعور اجاگر کرنے کے لیے اساتذہ کا بڑا اہم کردار ہے۔ اگر اساتذہ اس فرض کو ادا کریں تو ہم آنے والے کل میں ایک اچھی اور باکردار اسلامی سوسائٹی پائیں گے۔

پروفیسر ڈاکٹر کرم حسین وڈھو

ریجنل ڈائریکٹر لاڑکانہ کالجز، سندھ

یہ بہت اچھا عمل ہے، جس سے لوگ سیرت طیبہ ﷺ سے روشناس ہوتے ہیں۔ کانفرنس کے عنوانات بھی قابل ستائش و تحقیق ہے۔ خصوصاً نبوی نظام کا قیام وطریقہ کار سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں۔ جس کے کافی ذیلی عنوانات بھی ہیں، اسلامک اکیڈمک فورم کے ذریعے سے اساتذہ کرام کی رہنمائی کی جاسکتی ہے اوران کی کاوشوں سے استفادہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

پروفیسر تسنیم کوثر

ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسلامک ایجوکیشن، گورنمنٹ گرلز کالج کراچی

سیرت النبی ﷺ کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ عنوان بہت اچھا تھا۔ لیکن مقالات چونکہ زیادہ تھے، اس کے انعقاد کے سلسلے میں ایک تجویز ہے، اگر مقالات زیادہ ہوں تو کئی روز تک مسلسل اس کا انعقاد کیا جاسکتا ہے۔

A-F/ L-H/ 5

Islamic Academic Forum (of sindh) I.A.F

Head Office : House No. 162-163 Sector No. 8/L , Orangi Town Karachi 75800,
Mobile No. 03002664793, 03110206073, College. Ph: 0213-6634172, 0213-6670990, Fax: 0213-6720724
E-Mail: drsalahuddinsani@yahoo.com, salahuddinsani23@gmail.com, principalsassociationofsindh@gmail.com
www.pak-shipownersgc.com,

Ref: I-A-F-2015/________ Dated: :________________

MEMBERSHIP FORM

ONLY FOR SCHOOL, COLLEGE & UNIVERSITY

Note: All office bearers and members of the forum are temporary. Membership of the forum will be activate at the 1st stage in Karachi Region and then at Province level. (All Programs)

Constitution of the forum is being made and approved has been taken by general body.

1- Name (Capital Letters):________________________________

2- Name of School, College & University: ____________________

3- Phone/ Fax No. : ________________ C.N.I.C No. ________________

4- Residential Address: ________________________________

____

5- Residence Phone No. ______________ Mobile No. ________________

6- E-mail:____

7- Status: Notified ☐ Adhock ☐ Privet ☐
School ☐ College ☐ University ☐

8- Grade (BPS): ______________ 9- Date of Birth: ________________

10- Date of Retirement: ________________________________

11- Date of Posting at Present: ____________________________

12- I agree with aims and objectives of the Forum *Yes ☐ * No ☐

13- I hereby apply for membership of the forum

14- I am ready to pay prescribed membership fee of the forum

15- The fee will be taken after issuance of Membership Card.

SIGNATURE

NAME:________________

Membership of the candidate is approved.

Name of the receiver of
temporary membership from:

*Attesting Authority:________________________

*Signature:________________________

*Name: ________________________

President/ General Secretary

Date: ____________ Membership No.____________

Temporary ☐ Permanent ☐